

ایک حدیث

(علیہ السلام)

حضرت امام حسن عسکری

سے مومن کی پانچ

علامات کہ سلسلہ میں

اور

زیارت
اربعین

Presented by: <https://jafrilibrary.com/>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۵﴾

اور یاد دہانی بہر حال کراتے رہیے کہ یاد دہانی صاحبانِ ایمان کے حق میں مفید ہوتی ہے۔

(سورہ ذاریات، آیت ۵۵)

اگرچہ پروردگار عالم نے پیغمبر اسلام ﷺ کو قوم سے اعراض کرنے کا حکم دیدیا ہے اور یہ واضح کر دیا ہے کہ ان کی گمراہی کی کوئی ذمہ داری پیغمبر پر نہیں ہے لیکن اس کے باوجود یاد دہانی کو فرض قرار دیا ہے کہ اس سے صاحبانِ ایمان کو فائدہ پہنچتا ہے اور یہ ہر دور کے علماء اور خطباء کے لئے ایک تعلیم ہے کہ قوم پر اثر دکھائی دے یا نہ دکھائی دے یاد دہانی کا سلسلہ جاری رکھو کہ اس طرح کم از کم صاحبانِ ایمان کو فائدہ ہوتا ہی ہے عام انسان بھی کبھی نہ کبھی راہِ عمل پر آجاتا ہے۔

(از افادات علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ انوار القرآن، ص ۱۰۷۹)

اربعین

اسی یاد دہانی کے مد نظر یہ متناجیجہ عباداران امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں بصدِ خلوص حاضر خدمت ہے۔ اسی کے ساتھ اس زیارت کا تذکرہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ زیارت شیعیان امیر المؤمنین علیہ السلام کی علامت ہے جیسا کہ ہمارے گیارہوں امام حسن عسکری علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ خَمْسٌ:

(۱) ایامِ یون (۵۱) رکعت نماز کا روز آئے پڑھنا۔

(۱) صَلَاةُ أَحَدَى وَخَمْسِیْنَ

(۲) زیارتِ اربعین (کا پڑھنا)۔

(۲) زِيَارَةُ الْاَرْبَعِیْنَ

(۳) دہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۳) التَّخْتُمُ بِالْیَمِیْنِ

(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔

(۴) تَعْفِیْرُ الْجَبِیْنِ

(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔

(۵) اَلْجَهْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ الْعَصْرِ (عج) اَدْرِكُنَا

زیارت اربعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

(۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز پڑھنا

۱۷ رکعت واجب نمازیں

۲ رکعت نماز صبح

۴ رکعت نماز ظہر

۴ رکعت نماز عصر

۳ رکعت نماز مغرب

۴ رکعت نماز عشاء

۳۴ رکعت نماز واجب کی نافلہ

۲ رکعت نافلہ نماز صبح جو نماز صبح سے پہلے پڑھی جائیگی

۸ رکعت نافلہ نماز ظہر یہ بھی نماز ظہر سے پہلے پڑھی جائیگی





۸ رکعت نافلہ نماز عصر یہ بھی نماز عصر سے پہلے پڑھی جائیگی

۴ رکعت نافلہ نماز مغرب یہ نماز مغرب کے بعد پڑھی جائیگی

۱ رکعت نافلہ نماز عشاء یہ نماز عشاء کے بعد پڑھی جائیگی (بہتر ہے کہ نافلہ

نماز عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔ بیٹھ کر پڑھنے والی یہ دو رکعت ایک

رکعت شمار کی جائیگی)

۱۱ رکعت نماز شب جس میں

۸ رکعت نماز شب کی نیت سے

۲ رکعت نماز شفع کی نیت سے اور

۱ رکعت نماز وتر کی نیت سے پڑھنا ہے۔

کل ۵۱ رکعت

تمام مستحبی نمازیں نماز صبح کی طرح ۲-۲ رکعت پڑھی جائیں گی۔

(۲) زیارت اربعین

(۳) دانے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔





(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔

چونکہ ہر چیز اپنی علامتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ لہذا اگر ہم یہ جاننا چاہیں کہ ہم میں ایمان کس قدر ہے تو خود ہی اندازہ لگائیں کہ ہم میں یہ علامتیں کس قدر پائی جاتی ہیں۔ اگر تمام علامتیں پائی جاتی ہیں تو خداوند عالم کا شکر ادا کریں اور بعض پائی جاتی ہیں تو جو نہیں ہیں ان کو مکمل کریں اور یہ کام جلد کر لیں کیونکہ موت کا کوئی وقت معین نہیں ہے۔

زیارت اربعین

۲۰ صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی خلافت میں سلام کرنا ان کی زیارت کرنا ایمان کی علامت ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے روز اربعین اس طرح امام حسین علیہ السلام کی زیارت تعلیم فرمائی۔ فرمایا:

جب دن نکل آئے تو اس طرح زیارت کرو۔

”زیارت پڑھتے وقت ضروری ہے زیارت کے الفاظ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان مطالب پر بھی غور کریں جو زبان سے ادا کر رہے ہیں تاکہ معرفت کے ساتھ زیارت کرنے کا ثواب نصیب ہو اور یہ بھی معلوم ہو جس کی زیارت کر رہے ہیں اس کی عظمت و





منزلت کیا ہے۔ اس کی شہادت کا ہدف اور مقصد کیا ہے؟ کس مقصد کی خاطر اس نے اس عظیم شہادت کو قبول کیا۔ اور وہ راز کیا ہے جس نے اس شہادت اور اس کے تذکرہ کو ابدیت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ تازگی عطا کی ہے۔ ۱۴ سو برس گزرنے کے بعد بھی ہر دن اور ہر وقت ایسا لگتا ہے کہ یہ واقعہ آج کا واقعہ ہے۔“

زیارت اربعین کا یہ جملہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت کو بیان کر رہا ہے۔

فَاعْذِرْ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنْحَ النَّصْحِ وَ بَدَلَ مَهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَتِقِدَ

عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

انہوں نے لوگوں کو خدا اور رسول اور دین کی طرف اس طرح دعوت دی کہ عذرو بہانے کے سارے راستے بند کر دئے۔ بہترین و مناسب ترین انداز سے نصیحت کی اور خدا یا تیری راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ تاکہ

تیرے بندوں کو جہالت سے اور گمراہی کی حیرانی و سرگردانی کی

ہلاکت خیز موجوں سے نجات دلا سکیں۔

اس جملہ سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ایک مقصد





لوگوں کو جہالت اور گمراہی سے نجات دلانا ہے۔
 جہالت سے نکلنے کا ذریعہ تعلیم ہے۔ تعلیم جس قدر زیادہ اور اعلیٰ ہوگی اتنا ہی زیادہ جہالت
 سے نجات ملے گی۔

گمراہی سے نجات کا ذریعہ ہدایت ہے۔ ہدایت صراطِ مستقیم پر قائم رہنا ہے۔ صراطِ مستقیم
 اہل بیت علیہم السلام ہیں۔ جتنا ہم اہل بیت علیہم السلام کی سیرت و کردار کو اپنائیں گے اور ان کا رنگ و
 ڈھنگ اختیار کریں گے اتنا ہی زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ جتنا زیادہ تعلیم یافتہ اور ہدایت
 یافتہ ہوں گے اتنا ہی زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت سے قریب سے قریب
 تر ہوں گے۔

Presented by: <https://jafrimob.com>

زیارتِ اربعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجَلْ فَرَجَهُم





اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور ان کے فرج میں تعجیل کر

السَّلَامُ عَلَىٰ وَليِّ اللَّهِ وَحَبِيْبِهِ

سلام ہو اللہ کے ولی پر اور اس کے حبیب و محبوب پر

السَّلَامُ عَلَىٰ خَلِيْلِ اللَّهِ وَنَجِيْبِهِ

سلام ہو اللہ کے دوست اور اس کے برگزیدہ پر

السَّلَامُ عَلَىٰ صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ

سلام ہو اللہ کے خالص اور مخلص بندہ اور خالص و مخلص کے فرزند پر

السَّلَامُ عَلَىٰ الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيدِ

سلام ہو حسین مظلوم شہید پر

السَّلَامُ عَلَىٰ اَسِيْرِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبْرَاتِ

سلام ہو اس پر جو رنج و مصائب میں اسیر تھا، آنسوؤں کے مارے پر



(اس کی شہادت اس قدر دردناک ہے

جب بھی تذکرہ ہوتا ہے آنسو نکل پڑتے ہیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ

خدا یا میں گواہی دیتا ہوں وہ یقیناً تیرے ولی ہیں اور تیرے ولی کے فرزند ہیں

وَ صَفِيِّكَ وَ ابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ

اور تیرے منتخب کردہ ہیں اور منتخب شدہ کے فرزند ہیں تیرے کرم و احترام کی بلند منزل

پر فائز ہیں

أَكْرَمُ مَتْنٍ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبْوَتِهِ بِالسَّعَادَةِ

تو نے شہادت کے ذریعہ ان کو بزرگی عطا فرمائی اور سعادتوں کو ان کے ارد گرد قرار دیا

وَ اجْتَبَيْتَهُ بِطَيْبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ

پاکیزہ ولادت (پاکیزہ طینت) کے لئے انہیں منتخب کیا۔ انہیں سرداروں میں ایک سردار

قرار دیا





وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ

اور قائدوں میں ایک قائد اور رہنما بنایا
اسلام کا دفاع کرنے والوں میں ایک مدافع ٹھہرایا

وَاعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِّنَ

الْأَوْصِيَاءِ

خدا یا تو نے انہیں انبیاء کی میراث عطا کی اور اوصیاء میں سے انہیں اپنی مخلوقات پر حجت

قرار دیا

فَاعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنْحَ النَّصْحِ وَبَدَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

انہوں نے لوگوں کو اس طرح دعوت دی کہ عذر کے تمام راستے بند کر دئے بہترین انداز
سے نصیحت کی تیری راہ میں جان و خون کا نذرانہ پیش کیا

لَيْسَتْ تَقْدَرُ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت و ضلالت و گمراہی کی حیرانی و سرگردانی سے نجات دلا سکیں





وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ عَرَّتَهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْذَلِ الْأَدْنَى
ان لوگوں نے ان پر ہر طرف سے حملہ کر دیا جو دنیا کے فریب میں گرفتار تھے جنہوں
نے پست ترین دنیا کی خاطر خود کو فروخت کر دیا تھا۔

وَشَرَىٰ آخِرَتَهُ بِالشَّيْنِ الْأَوْكَسِ وَتَخَطَّرَ سَسْ
اور دنیا کی محبت میں آخرت کا سودا کر لیا تھا۔

وَتَرَدَّىٰ فِي هَوَاكَ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ
جن کو تکبر اور خواہشات نفس کی پیروی نے ہلاک و برباد کر دیا تھا۔ ان لوگوں نے خدایا
تجھ کو ناراض کیا اور تیرے رسول کو ناراض کیا

وَاطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشِّتَاقِ وَالنِّفَاقِ
اور تیرے ان بندوں کی اطاعت کی جو شقی تھے منافق تھے

وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ
گناہگار تھے جہنمی تھے۔ (امام حسین علیہ السلام) نے اس طرح کے لوگوں سے تیری



خوشنودی کی خاطر جم کر جہاد کیا

صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّىٰ سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَبِيحَ حَرِيئُهُ
یہاں تک تیری اطاعت میں ان کے خون کا آخری قطرہ بہہ گیا۔ ان کے خاندان کی
حرمت و عظمت کو پامال کیا گیا۔

اللَّهُمَّ فَالْعَنَهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
خدا یا ان پر سخت ترین لعنت کر اور دردناک ترین عذاب میں گرفتار کر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ
سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ
سلام ہو آپ پر اوصیاء کے سردار کے فرزند

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ





میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ اللہ کے امین ہیں اور امین خدا کے فرزند ہیں

عِشْتَ سَعِيدًا وَ مَضَيْتَ حَبِيدًا
آپ نے سعادت مند زندگی بسر کی۔

وَمُتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا

اور پسندیدہ موت اختیار کی اور مظلومانہ شہادت اختیار کی

وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِرٌ مَّا وَعَدَكَ وَ مَهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور پورا کرے گا اور جن لوگوں نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا ان کو ہلاک کرے گا۔

وَمُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللَّهِ

اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا ان کو عذاب دے گا میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ نے اللہ کے وعدہ کو پورا کیا





وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّىٰ آتَيْكَ الْيَقِينُ

اور زندگی کی آخری سانس تک اس کی راہ میں جہاد کیا

فَلَعَنَ اللَّهُ مَن قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَن ظَلَمَكَ

ان لوگوں پر خدا کی لعنت ہو جنہوں نے آپ کو قتل کیا اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو

جنہوں نے آپ پر ظلم کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَبَعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَّتْ بِهِ

اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو جنہوں نے

آپ پر ظلم و ستم کو سنا اور راضی رہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ لَيْسَ وَالِالْأَكْوَ عَدُوٌّ لَّيْسَ عَادَاكَ

خدا یا میں یقیناً اس بات کی گواہی دیتا ہوں میں ان کے دوستوں کا دوست ہوں اور ان

کے دشمنوں کا دشمن ہوں

بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَابْنَ رَسُولِ اللَّهِ



اے فرزند رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں آپ بلند ترین آباء کے صلب میں

وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اور پاکیزہ، ترین امہات کے رحم میں نور خدا تھے۔

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا

جہالت کی نجاستیں آپ کے دامن کردار سے دور تھیں،

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْبُدْلَهَاتُ مِنْ تِيَابِهَا

ضلالت کی تاریکیاں آپ کے قریب نہ آسکیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ السُّلَيْبِ

میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً دین کا ایک ستون ہیں





مسلمانوں کے رکن ہیں

وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبُرْهَانُ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْبُكْرِيُّ

مومنین کی پناہگاہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً نیکو کار، پرہیزگار، رضا شعار، پاکیزہ کردار،

الْهَادِي السُّهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْاَكْبَةَ مِنْ وُلْدِكَ

ہدایت مدار، امام ہیں میں گواہی دیتا ہوں آپ کے امام فرزند،

كَلْبَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهَدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

پرہیزگاری کا کلمہ ہیں، ہدایت کا پرچم ہیں اللہ کی مضبوط رسی ہیں،

وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ بِكُمْ مُؤْمِنٌ

تمام اہل دنیا پر اللہ کی حجت ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں۔





وَبَايَاكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَايِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عِبَادِي
 آپ کی واپسی (رجعت) پر یقین رکھتا ہوں۔ اپنے دین و شریعت میں اپنے تمام امور کے
 انجام میں آپ سے وابستہ ہوں۔

وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
 میرا دل آپ کے قلب مطہر کے سامنے تسلیم ہے۔ میری ہر بات آپ کے امر کی تابع ہے

وَأَمْرِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ
 میری مدد و نصرت آپ کے لئے آمادہ ہے۔

حَتَّىٰ يَاذَنَ اللَّهُ لَكُمْ

یہاں تک خدا آپ کو اجازت (ظہور) عطا فرمائے۔

فَبَعَثَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ
 پس میں آپ کے ساتھ ہوں پس آپ کے ساتھ ہوں ہرگز آپ کے دشمنوں کے ہمراہ
 نہیں ہوں۔ خدا کا درود و سلام ہو آپ پر





وَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ

اور آپ کی پاکیزہ روحوں پر اور طیب و طاہر بدنوں پر۔ آپ کے حاضرین پر سلام آپ کے غائبین پر سلام ہو

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

آپ کے ظاہر و آشکار پر سلام ہو آپ کے باطن و پوشیدہ پر سلام۔ آمین رب العالمین۔

Presented by: <https://jafrilibrary.com/>

۱ مفتاح الجنان (فارسی)، زیارت اربعین، ص ۴۶۷-۴۶۸۔ زیارت کے ترجمہ کو غور سے بار بار پڑھیں اور اس کو اپنی زندگی کا آئینہ و رہنما قرار دیں۔





حضرت امام جعفر صادق عليه السلام نے ارشاد فرمایا:

مَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ عليه السلام بِهَذِهِ الرِّيَّارَةِ مِنْ قُرْبٍ أَوْ بُعْدٍ وَدَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ
قَبِلْتُ مِنْهُ زِيَارَتَهُ وَشَفَعْتُهُ فِي مَسْأَلَتِهِ بِأَلِغَا مَا بَلَغَتْ وَأَعْطَيْتُهُ سُؤْلَهُ
ثُمَّ لَا يَنْقَدِبُ عَنِّي خَائِبًا وَأَقْلِبُهُ مَسْمُورًا قَرِيرًا عَيْنُهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِهِ وَ
الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَشَفَعْتُهُ فِي كُلِّ مَنْ شَفَعَهُ ...

جو شخص قریب یا دور سے امام حسین عليه السلام کی یہ زیارت پڑھے اور یہ دعا کرے
تو اسکی زیارت میں قبول کروں گا اور اسکی دعاؤں اور حاجتوں کی شفاعت
کروں گا چاہے وہ جس قدر زیادہ ہی کیوں نہ ہو اور اسکی ضرورتوں کو پورا کر
دوں گا پھر وہ مایوس واپس نہیں ہوگا۔ اور میں اسکی خوش و خرم آنکھوں میں
حاجتیں پوری ہونے کی بناء پر ٹھنڈک کے ساتھ اور جنت کی کامیابی اور جہنم
کی آزادی کے ساتھ جسکی وہ سفارش کرے گا میں اسکی شفاعت کروں گا۔

(بحار الانوار، ج ۹۸، ص ۳۰۰)



عمرہ رجبیہ اور زیارت شعبانہ



۱۳ رجب مکہ معظمہ میں ولادت حضرت امام علی علیہ السلام
۲۷ رجب نجف اشرف میں یوم بعثت اور معراج حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم



۳ شعبان کربلائے معلیٰ میں ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام

۴ شعبان کربلائے معلیٰ میں ولادت حضرت عباس علیہ السلام

۱۵ شعبان مشہد مقدس میں ولادت حضرت امام مہدی علیہ السلام

روانگی ممبئی اور دہلی سے

۶۵,۰۰۰	۱۲ دن	۱۵ مارچ ۲۰۲۰ء	صرف عمرہ
(کامل سفر ہوئی جہاز سے) ۱,۷۰,۰۰۰	۳۲ دن	۱۵ مارچ ۲۰۲۰ء	عمرہ و زیارت (شام-عراق و ایران)
(ایک طرف کا سفر ہے سے) ۱,۶۰,۰۰۰	۳۵ دن	۱۵ مارچ ۲۰۲۰ء	عمرہ و زیارت (عراق و ایران)
(کامل سفر ہوئی جہاز سے) ۱,۴۰,۰۰۰	۳۰ دن	۱۸ مارچ ۲۰۲۰ء	زیارت (شام-عراق و ایران)
(ایک طرف کا سفر ہے سے) ۱,۳۰,۰۰۰	۲۳ دن	۱۸ مارچ ۲۰۲۰ء	زیارت (عراق و ایران)
(کامل سفر ہوئی جہاز سے) ۱,۱۵,۰۰۰	۱۲ دن	۱۸ مارچ ۲۰۲۰ء	زیارت (صرف عراق)
(ایک طرف کا سفر ہے سے) ۱,۰۵,۰۰۰	۱۷ دن	یکم اپریل ۲۰۲۰ء	زیارت (ایران-شام)
(کامل سفر ہوئی جہاز سے) ۸۵,۰۰۰	۱۰ دن	یکم اپریل ۲۰۲۰ء	زیارت (صرف ایران)
(ایک طرف کا سفر ہے سے) ۷۵,۰۰۰	۷ دن	۱۲ اپریل ۲۰۲۰ء	زیارت (صرف شام)

رقم بھی طے نہیں ہے

۱۶ جولائی ۲۰۲۰ء
۲۳ دن

حج بیت اللہ ۲۰۲۰ء (سرکاری منظوری پر)

MAHDI
TOURS & TRAVELS



مہدی
ٹورس اینڈ ٹراولس

MOHAMMED WASI : 09819394814 SAYED QAMBAR : 09820543787

Shop No. 5, Rabia Manzil, 300/312, S.V.P. Rd., Mumbai - 400 009.

Website : www.mahditours.com • Email : info@mahditours.com